4719CH06

تتلی

پَر کھول کے تتلیوں کی پرواز
پَر جوڑ کے بیٹھنے کا انداز

اس پھول سے اُڑ کے اُس پہ بیٹھیں
رس لے کے اُڑیں وہ جس پہ بیٹھیں

نازک نازک وہ خوش نما پَر
اُڑتی ہوئی پتّیاں ہوا پر

وہ نقش ونگار اور وہ بوٗٹے
پر اُن کے چھوٗوَ تو رنگ چھوٗٹے

رنگ ان میں بہت ملے ہوئے ہیں　　پر کیا ہیں چمن کھِلے ہوئے ہیں

ہیں رنگ کئی ہر ایک پَر پر　　چھوٹا سا چمن ہے ان کا ہر پَر

ہر خال ہے پر یہ اک نگینا　　سونے چاندی پہ یا ہے مینا

قدرت دیکھو کہ گُل چمن میں　　گل دستے ہیں تتلیوں کے تن میں

جو نقش ونگار سے ہے خالی　　وہ بھی دل کو لبھانے والی
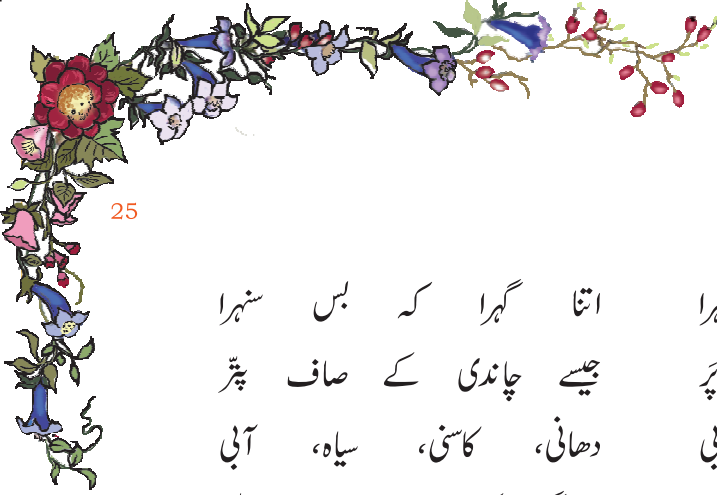
ہے رنگ کسی کا زرد گہرا اتنا گہرا کہ بس سنہرا
کوئی، جس کے سپید ہیں پَر جیسے چاندی کے صاف پتّر
طاؤسی، صندلی، گلابی دھانی، کاسنی، سیاہ، آبی
پیلے، اُودے، زمرّدی، لال ہر رنگ کے پَر ہیں بے خط و خال

پرواز بھی حسن ہے پھبن بھی
رنگت بھی ہے حُسن سادہ پن بھی

شوقؔ قدوائی

سوالات

1۔ باغ میں تتلیاں کہاں کہاں بیٹھی ہوئی ہیں؟

2۔ تتلیاں پھولوں سے رس کس طرح اکٹھا کرتی ہیں؟

3۔ شاعر نے تتلیوں کے پَر کو چھوٹا سا چمن کیوں کہا ہے؟

4۔ اس نظم میں تتلیوں کے پَروں کے کن کن رنگوں کا ذکر ہے؟

5۔ ''بے خط و خال'' کا کیا مطلب ہے؟

6۔ تتلی کی تصویر بنا کر اس میں رنگ بھریے۔